اضطراری دونوں حالتوں میں، اس لیے کہ مقصود نائب کے فعل سے پورا ہوجاتا ہے اور دوسری نوع میں کسی بھی حال میں نیابت نہیں ہوسکتی۔ کیونکہ مقصود یعنی نفس کو مشقت میں ڈالنا' نائب کے فعل سے حاصل نہیں ہوتا۔ اور تیسری نوع میں عجز کی صورت میں نیابت ہوسکتی ہے۔ مالی جز کی وجہ سے کہ مال خرچ کر کے اس میں کمی کے ذریعہ مشقت اٹھانا اس میں پایا جاتا ہے۔ لیکن قدرت کی صورت میں نیابت نہ ہوسکے گی' اس لیے کہ نفس پر کوئی بوجھ نہیں پڑا۔ شرط یہ ہے کہ عجز موت کے وقت تک قائم رہے کیونکہ حج عمر بھر کا فرض ہے۔ اور نفلی حج میں نیابت قدرت کی حالت میں بھی جائز ہے۔ کیونکہ نفل کے باب میں وسعت ہے۔ پھر ظاہر مذہب یہ ہے کہ حج اس آدمی کی طرف سے ہوگا جس کی طرف سے کیا گیا ہے اور احادیث جو اس باب میں آئی ہیں وہ اس کی شہادت دیتی ہیں کہ جیسے خثعم قبیلہ کی عورت کا واقعہ کہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ کرو اور امام محمد سے ایک روایت ہے کہ حج اس آدمی کا شمار ہوگا جس نے حج کیا ہے' اور حج کرانے والے کو خرچ کا ثواب ہے کیونکہ یہ بدنی عبادت ہے اور عاجز ہونے کی صورت میں انفاق حج کے قائم مقام ہوجائے گا جیسے فدیہ روزے کی جگہ۔

مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے سورۃ النجم ۳۸ - ۳۹ کی تفسیر کرتے ہوئے تفہیم القرآن جلد پنجم' حاشیہ نمبر ۳۷ - ۳۸ میں ان مسائل کی اچھی طرح وضاحت فرمائی ہے۔ آپ متعلقہ حصے کا مطالعہ فرمالیں۔ مولانا رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

یہ کثیر روایات جو ایک دوسرے کی تائید کررہی ہیں اس امر کی تصریح کرتی ہیں کہ ایصالِ ثواب نہ صرف ممکن ہے بلکہ ہر طرح کی عبادات اور نیکیوں کے ثواب کا ایصال ہوسکتا ہے۔ اور اس میں کسی خاص نوعیت کے اعمال کی تخصیص نہیں۔

قتل کا جھوٹا الزام

سوال :

اگر کوئی شخص کسی بے گناہ پر قتل کا جھوٹا الزام لگائے تو قرآن و حدیث کی رو سے کیا حکم ہے ؟